# ادبیات

## آزاد ہر فنا ہوں میں

جناب الم مظفر نگری

(۱)

حیات عشق ہوں پروردۂ وفا ہوں میں
ازل کے دن ہی سے آزاد ہر فنا ہوں میں

وقارِ عالم تقدیس ہے مرا عرفاں
مری خودی کے تصرف میں ہے نظام جہاں

ہزار حشر بدامن ہے میری آہ خموش
نفس نفس ہے مرا موجۂ پیام سروش

مرے جلو میں رواں ہیں فرشتگانِ جلیل
مجھے نصیب ہے ہر لحہ سایۂ جبریل

میں افتخار مکمل ہوں زندگی کے لئے
ہوں وجہ نظم دو عالم کی برہمی کے لئے

نہ چھیڑ مجھ کو تو میں ہوں وہ شعلۂ لرزاں
کہ جس کی آنچ سے تھرا رہے ہیں کون ومکاں

(۲)

شفق میں میرے لہو کا شباب باقی ہے
میں وہ بقا ہوں کہ جس سے فنا لرزتی ہے

وہ اقتدار کہ پابند جس کی ہے تقدیر
وہ اختیار کہ وابستہ جس سے ہر تدبیر

وہ اختراع ازل جس کی زندگی جواں
ہے اپنے مرکز ہستی پہ مثل کوہ گراں

وہ ایک بندۂ مومن کہ جس کا ذوق فنا
مقام لا سے پہنچتا ہے تا حد الّا

وجود نقطۂ پرکار کی طرح سیّار
محیط عرصۂ گیتی ہوں مثل لیل ونہار

کہیں سے خلد بہ آغوش آرہا ہوں میں
نوید زندگی شوق لا رہا ہوں میں